Fikr-o-Nasar (Islamabad) 21:8 (1984)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

اس شمارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کے ممتاز فاضل جناب عبدالمالک عرفانی بیمه کی شرعی حیثیت پر اپنے افکار سے قارئین کو مستفیض کرتے ہیں ۔ بیمه عہد حاضر کے ان مسائل میں سے ہے جن کے بارے میں کوئی حکم لگانے سے پہلے مخالف اور موافق دلائل کو قرآن و سنت اور افادات علمائے امت کی روشنی میں اچھی طرح جانچنے اور پرکھنے کی ضرورت ہے ۔ فاضل مضمون نگار نے اپنے نقطه نظر کو عقلی و نقلی دلائل سے مستحکم کرنے کی پوری کوشش کی ہے ۔ تاہم ضروری نہیں که انہوں نے جو نتائج اخذ کیے ہیں ان سے کلیۃً اتفاق کیا جا سکے ۔ مسائل جدید ہوں یا قدیم ، اصل شئی منشائے شریعت کو سمجھنے اور مقتضائے شریعت کو پورا کرنے کی مخلصانه اور دیانت دارانه کوشش ہے ۔ اس کوشش میں انسان نیک نیتی کے ساتھ اگر غلطی بھی کر جائے تو مضائقه نہیں ۔ آنحضورؐ کا یه ارشاد گرامی حدیث کی تقریباً ہر کتاب میں مذکور ہے که " اگر حاکم فیصله کرتے وقت اجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصله کرے تو وہ دو اجر کا مستحق ہے اور اگر فیصله کرتے وقت اجتہاد سے کام لے اور غلط فیصله کرے تو ایک اجر کا مستحق ہے ۔

اس شمارے کا دوسرا مضمون ادارے کے فاضل محقق ڈاکٹر ضیاء الحق کا ہے ۔ ڈاکٹر صاحب معاشیات کے متخصص ہیں اور ان کی تصنیف Landlord and peasant in Early Islam اسلامی معاشیات کے طالب علموں میں خاصی شہرت رکھتی ہے ۔ اس دفعه انہوں نے نبی اکرمؐ کے اخلاق حسنه پر قلم اٹھایا ہے ۔ یه ایک وسیع موضوع ہے ۔ لیکن بالفعل انہوں نے اپنی توجه جس نقطے پر مرکوز رکھی ہے اس سے بھی ان کے تخصص کی جھلک صاف عیاں ہے ۔ ظاہر ہے

که اس محـــدود جائزے سے اخلاق نبوی کی وہ جامع تصویر نہیں ابھر سکتی جـــو نبی اکرمؐ کے اسوہ حسنہ کا مابہ الامتیاز ھے ۔

اس شمارے کا تیسرا مضمون ادارے کے رفیق سید فضل احمد شمسی کا ھے۔ اسکی پہلی قسط جنوری کے فکرونظر میں شـــائع ھو چکی ھے ۔ جس میں انھوں نے ھجـــرت نبوی کے تاریخ ســـاز واقعـــہ کی جزئیات پر اپنے مخصوص زاویے سے نظر ڈالی ھے ۔ اب وہ اس واقعے سے متعلق اختلافی روایات کا جائزہ واقعـــاتی ترتیب ۔ اور تعـــیین زمانی و مکانی کے تناظر میں لے رھے ھیں ۔ فاضل مقالہ نگار نے مواد کی فراھمی میں جو کاوش کی ھے اور جمع و ترتیب میں جس سلیقے سے کام لیا ھے وہ محتاج تبصرہ نہیں ۔

جنوری کا شمارہ آپ کی نظر سے گذرا ھو گا ۔ رسالے کو صـــوری و معنوی محـــاسن سے آراستہ کرنے اور اسکا علمی و تحقیقی معیـــار بلند سے بلند تر کرنے کی جہد مسلسل ھمارے عـــزم کا عنوان ھے ۔ ادارے کی جدید خودکار مشینوں پر دیدہ زیب نســـخ طباعت ، بہتر آفسٹ کاغذ ، اور علمی رسائل سے تطابق رکھنے والا رخسارہ رسالے کے ظاھری حسن میں اضافہ کا باعث ھو گا ۔ ماھانہ اشاعت میں باقـــاعدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارھی ھے ۔ نئے مستقرمیں منتقـــلی کے بعد سے مطبع کی کارکردگی معمـــول پر نہیں آ سکی ۔ علمی و تحقیقی رســـالوں کے لئے معیـــاری مقالات کا حصول ایک الگ مسئلہ ھے ۔ ھمـــارے اس فیصلہ کے بعد کہ فکرونظر کو بھی ادارے کے انگریزی و عربی مجلات کی طرح ایـــک تحقیقی پرچے کی حیثیت دے دی جـــائے یہ مسئلہ زیادہ گھـــبیر ھـــو گیا ھے ۔ اس سلسلے میں ارباب عـــلم و فکر سے خصـــوصی تعاون کی درخواست ھے ۔

بیسیوں مسائل ھیں جو اسلام کو عصر حـــاضر میں ایک زندہ و متحرک اور عمـــلی ضابطۂ حیات کی حیثیت سے پیش کرنے کے متقاضی ھیں اور اس فریضہ کی سرانجام دھـــی مسلمانوں کے اھل علم طبقہ کے ذمہ خداوند قـــدوس و کریم اور نبی رحمۃ للعالمین کا قرض ھے ۔ نیک نیتی پر مبنی اختلاف رائے " اختلاف امتی رحمـــۃ " کے مصداق فکروعمل کی راھیں کھولتا ھے اور ادارہ قـــرآن کریم کی اس دعـــوت کو جو (افلا تعقلون) اور (افلاتتفکرون) کی ندائے ربانی میں مضمر ھے قبول کرنے والوں کا دلی خیر مقدم کرے گا ۔

فروری کے پرچے کے ساتھ مارچ کا پرچہ بھی انشاء اللہ اس مـــاہ کے آخـــر

تک قارئین کے ھاتھوں میں پہنچ جائے گا ۔ جنوری کے شمارہ میں طباعت کی بعض فاش اغلاط رہ گئیں جن کے لئے ہم معذرت خواہ ھیں ۔ ھماری کوشش ہو گی کہ آئندہ اس کا اعادہ نہ ہو ۔

ادارہ کے ممتاز فاضل اور فکرونظر کے سابق مدیر ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی اس ماہ سے فکرونظر کی مجلس ادارت میں شامل ہو رہے ھیں ۔ یہ بات بذاتہ ہمارے لئے باعث تقویت ہے ۔

(ادارہ)